دستور اساسی

مجلس انصار اللہ پاکستان

شائع کردہ

مجلس انصار اللہ پاکستان ۔ ربوہ

طبع اوّل...اپریل۱۹۵۹ء

طبع دوم..جولائی۱۹۶۴ء

طبع سوم..مئی۱۹۷۱ء

طبع چہارم..اکتوبر۱۹۷۸ء

طبع پنجم..مئی۱۹۸۳ء

طبع ششم...اپریل۱۹۸۹ء

طبع ہفتم..۱۹۹۴ء

طبع ہشتم...جنوری۲۰۰۰ء

طبع نہم...فروری۲۰۰۳ء

طبع دہم..جنوری۲۰۰۵ء

انصار اللہ کا عہد

سالانہ اجتماع اکتوبر 1956ء کے موقع پر سیّدنا حضرت مصلح موعود نے انصار اللہ کے لئے مندرجہ ذیل عہد نامہ منظور فرمایا تھا۔ سب مجالس اپنے اجتماعات میں اسے دُہرایا کریں:-

"اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کیلئے انشاء اللہ آخر دم تک جِدّ و جہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔"

________ انشاءاللہ ________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1940ء میں مجلس انصار اللہ قائم فرمائی تو اس وقت کے صدر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور اپنی عاملہ کے مشورہ سے اس مجلس کے لئے کچھ قواعد و ضوابط مرتب کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ان کی منظوری حاصل کی۔ بعد میں مختلف کمیٹیوں کی نظر ثانی کے مراحل سے گزر کر پہلی مرتبہ 1959ء میں "دستور اساسی مجلس انصار اللہ" شائع ہوا۔

اسی سال فیصلہ شوریٰ کے مطابق ایک کمیٹی مقرر ہوئی جس نے دستور پر نظر ثانی کر کے کچھ ترامیم تجویز کیں جو حسب ضابطہ دستور میں شامل ہوئیں۔ ۱۹۶۴ء میں دستور اساسی کا ترمیم شدہ ایڈیشن شائع ہوا۔

اس کے بعد بنیادی ترامیم اس وقت ہوئیں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ نے خطبہ جمعہ 3 نومبر 1989ء میں اعلان فرمایا کہ:

"آئندہ سے تمام ممالک کی ذیلی مجالس کے اسی طرح صدران ہوں گے جس طرح پاکستان کی ذیلی مجالس کے صدران ہیں اور وہ اسی طرح براہ راست خلیفۂ وقت کو اپنی رپورٹیں بھجوائیں گے جس طرح پاکستان کے صدران اپنی رپورٹیں بھجواتے ہیں۔"

اس موقع پر حضور رحمہ اللہ کی ہدایت کے مطابق تمام ممالک کے لئے ایک دستور بزبان انگریزی مرتب ہوا جس میں پاکستان کے حالات کے موافق بعض ترامیم منظور ہو کر 1994ء میں اس کی اشاعت ہوئی۔

حالیہ ترامیم کا تعلق مجلس شوریٰ 2003ء سے ہے جس میں "فرائض و اختیارات عہدیداران" کی ذیل میں ان قائدین کے فرائض معین کر کے دستور اساسی میں شامل کرنے کی تجویز تھی جو شامل دستور نہ تھے۔ مجلس شوریٰ کی سفارش پر سب کمیٹی میں تفصیلی غور کے بعد ہونے والے اضافے اور ضروری ترامیم بعد منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اس نئے ایڈیشن میں شامل کئے جا رہے ہیں۔

قائد عمومی

مجلس انصار اللہ پاکستان

نومبر 2004ء

فہرست عنوانات

دستور اساسی مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

1- مجلس کا نام 7

2- مجلس کا نظام 7

3- اغراض ومقاصد 7

4- دستور کا نام اور نفاذ 8

5- مجلس کا مرکز 8

توضیحات

6- رکن 8

7- مجالس 9

8- مجالس عامہ 9

9- مجالِس عاملہ 9

10 - مجلِس شوریٰ 11

تقررِعُہدیداران

11- عمومی قواعد تقررعُہدیداران 11

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار

طریق و شرائط تقرر عہدیداران

12- صدر 13

13- نائب صدر صف دوم 14

14- اراکین مجلس عاملہ پاکستان 14

علاقہ/ضلع

15- ناظم علاقہ/ضلع 15

16- اراکین مجلس عاملہ علاقہ/ضلع 15

مقام

17- زعیم اعلیٰ/زعیم 15

18- اراکین مجلسِ عاملہ مقام 15

حلقہ

19- زعیم حلقہ 16

20- اراکین مجلسِ عاملہ حلقہ 16

مجلس شوریٰ فرائض و اختیارات مجالس

21- مجلس عاملہ پاکستان 17

22- مجلس شوریٰ انصاراللہ 17

23- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع 18

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
24-	مجلس عاملہ مقام	18
25-	مجلس عاملہ حلقہ	18

مجالس عاملہ

26-	مجلس عاملہ پاکستان	18
27-	مجلس عاملہ علاقہ/ضلع	19
28-	مجلس عاملہ مقام	20
29-	مجلس عاملہ حلقہ	21

فرائض واختیارات عہدیداران

30-	صدر	21
31-	نائب صدر اوّل	23
32-	نائب صدر صف دوم	23
33-	نائب صدران	23
34-	قائد عمومی	24
35-	قائد تعلیم	24
36-	قائد تربیت	24
37-	قائد مال	24
38-	قائد ایثار	25
39-	قائد اصلاح وارشاد	25

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
40-	قائد ذہانت وصحت جسمانی	25
41-	قائد وقفِ جدید	25
42-	قائد تحریک جدید	25
43-	قائد تجنید	26
44-	قائد اشاعت	26
45-	قائد تعلیم القرآن	26
46-	قائد تربیت نومبائعین	26
47-	آڈیٹر	26
48-	ناظم علاقہ/ضلع	27
49-	زعیم اعلیٰ	27
50-	زعیم مقام/حلقہ	28

فرائض واختیارات دیگر عہدیداران
علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ

51-	اراکین کے فرائض	29
52-	قواعد عامہ	30

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُو النّاصر

دستور اساسی

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

مجلس کا نام

1- اس مجلس کا نام ''مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ'' ہوگا۔

مجلس کا نظام

2- اس مجلس کا نظام ایک مستقل نظام ہوگا۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح کی زیر نگرانی کام کرے گا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہی ہمیشہ اس مجلس کا مرکز ہوگا۔

اغراض ومقاصد

3- اس مجلس کے مندرجہ ذیل اغراض ومقاصد ہوں گے۔

(الف) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایسے افراد کی تنظیم جن کی عمر چالیس سال سے زائد ہو۔

(ب) اراکین مجلس میں انابت الی اللہ۔ اسلامی تعلیم کی ترویج و اشاعت، اصلاح وارشاد اور خدمت خلق کا شوق۔ تربیت اولاد۔ ایثار اور نظام خلافت کی حفاظت کا جذبہ نیز قومی روح کا پیدا کرنا۔

(ج) یہ خالصۃً ایک مذہبی مجلس ہوگی جس کا کسی ملک کی سیاست سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

دستور کا نام اور نفاذ

4- ان قواعد کا نام ''دستور اساسی مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ'' ہوگا-

5- اس دستور کا نفاذ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد 3 نومبر 1989ء سے ہو چکا ہے-

مجلس کا مرکز

6- پاکستان میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہی اس مجلس کا مرکز ہوگا-

7- اس مجلس کے نظام کو چلانے کے لئے ایک مرکزی دفتر ہوگا جس کے لئے عملہ کا تقرر صدر مجلس کی منظوری سے ہوگا-

توضیحات

رکن

8- (الف) سلسلہ عالیہ احمدیہ سے وابستہ ہر وہ فرد جس کی عمر چالیس سال سے زائد ہو اس مجلس کا رکن ہوگا-

تشریح: ہر وہ ''خادم'' جو سال کے دوران کسی تاریخ کو چالیس سال کی عمر کو پہنچ جائے وہ اگلے سال یکم صلح (جنوری) سے مجلس انصاراللہ کا رکن شمار ہوگا-

(ب) انصاراللہ کے اراکین کی دو صفیں ہوں گی:-

صفِ اوّل: پچپن سال سے زائد عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی-

صفِ دوم: چالیس سال سے پچپن سال تک کی عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی-

(ج) جو شخص سلسلہ عالیہ احمدیہ میں نظامِ خلافت سے وابستگی نہ رکھتا ہو اس مجلس کا رکن نہیں بن سکے گا-

مجالس

9- مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تنظیم مندرجہ ذیل مجالس پر مشتمل ہوگی۔

(الف) مجالسِ عامہ: ملک، علاقہ*، ضلع، مقام، حلقہ

(ب) مجالسِ عاملہ: ملک، علاقہ، ضلع، مقام، حلقہ

(ج) مجلسِ شوریٰ

مجالس عامہ

10- مجلس عامہ پاکستان: پاکستان کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

11- مجلس عامہ علاقہ: کسی معین علاقہ کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

12- مجلس عامہ ضلع: کسی ضلع کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

13- مجلسِ عامہ مقام: کسی مقام کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

14- مجلس عامہ حلقہ: کسی حلقہ کے تمام اراکین مجلس انصاراللہ پر مشتمل ہوگی۔

مجالسِ عاملہ

15- پاکستان: مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی:-

(1) صدر (2) نائب صدر اوّل (3) نائب صدر صف دوم (4) نائب صدران (5) قائد عمومی (6) قائد تعلیم (7) قائد تربیت (8) قائد تربیت نومبائعین (9) قائد ایثار (10) قائد اصلاح و ارشاد (11) قائد ذہانت وصحت جسمانی (12) قائد مال (13) قائد وقفِ جدید (14) قائد تحریک جدید (15) قائد تجنید (16) قائد اشاعت (17) قائد تعلیم القرآن (18) آڈیٹر (19) زعیم اعلیٰ ربوہ (20) صدر کے نامزد کردہ اراکین خصوصی۔

16- ہر قیادت میں حسب ضرورت ایک یا ایک سے زائد نائب قائد مقرر کئے جا سکتے ہیں جو باجازت صدر مجلس عاملہ کے اجلاس میں شریک ہوسکیں گے۔مگر ووٹ نہیں دے سکیں گے۔

---

* علاقہ سے مراد مقامات کا وہ مجموعہ ہوگا جس کی حدود کا تعین مجلس عاملہ پاکستان کرے گی۔

17- علاقہ/ضلع مجلس عاملہ علاقہ/ضلع مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔
(1)ناظم (2)نائب ناظم (3)نائب ناظم صفِ دوم (4)نائب ناظم عمومی
(5)نائب ناظم تعلیم (6)نائب ناظم تربیت (7)نائب ناظم تربیت نومبائعین
(8)نائب ناظم ایثار (9)نائب ناظم اصلاح وارشاد (10)نائب ناظم ذہانت وصحت جسمانی
(11)نائب ناظم مال (12)نائب ناظم وقفِ جدید (13)نائب ناظم تحریک جدید
(14)نائب ناظم تجنید (15)نائب ناظم اشاعت (16)نائب ناظم تعلیم القرآن
(17)آڈیٹر

18- مقام (الف) وہ مقام جہاں ایک سے زائد حلقے ہوں۔اس کی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔
(1)زعیم اعلیٰ (2)نائب زعیم اعلیٰ (3)نائب زعیم اعلیٰ صفِ دوم
(4)منتظم عمومی (5)منتظم تعلیم (6)منتظم تربیت (7)منتظم تربیت نومبائعین
(8)منتظم ایثار (9)منتظم اصلاح و ارشاد (10)منتظم ذہانت و صحت جسمانی
(11)منتظم مال (12)منتظم وقفِ جدید (13)منتظم تحریک جدید (14)منتظم تجنید
(15)منتظم اشاعت (16)منتظم تعلیم القرآن (17)آڈیٹر۔

(ب) وہ مقام جو حلقوں پر منقسم نہ ہو اس کی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔
(1)زعیم (2)نائب زعیم (3)نائب زعیم صفِ دوم (4)منتظم عمومی
(5)منتظم تعلیم (6)منتظم تربیت (7)منتظم تربیت نومبائعین (8)منتظم ایثار
(9)منتظم اصلاح و ارشاد (10)منتظم ذہانت وصحت جسمانی (11)منتظم مال
(12)منتظم وقفِ جدید (13)منتظم تحریک جدید (14)منتظم تجنید (15)منتظم اشاعت
(16)منتظم تعلیم القرآن (۱۷)آڈیٹر

19- حلقہ۔مجلس عاملہ حلقہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی:
(1)زعیم (2)نائب زعیم (3)نائب زعیم صف دوم (4)نائب زعیم عمومی
(5)نائب زعیم تعلیم (6)نائب زعیم تربیت (7)نائب زعیم تربیت نومبائعین

(8) نائب زعیم ایثار (9) نائب زعیم اصلاح وارشاد (10) نائب زعیم ذہانت وصحت جسمانی
(11) نائب زعیم مال (12) نائب زعیم وقفِ جدید (13) نائب زعیم تحریک جدید
(14) نائب زعیم تجنید (15) نائب زعیم اشاعت (16) نائب زعیم تعلیم القرآن

مجلس شوریٰ

20- مجلس شوریٰ انصاراللہ

(1) مجالس ہائے مقام کے نمائندگان (2) مجلس عاملہ ملک کے اراکین، ناظمین علاقہ و اضلاع، زعماء اعلیٰ، زعماء مقام اور دیگر ایسے اصحاب پر مشتمل ہوگی۔ جن کو صدر مجلس مشورہ کے لئے بلائیں۔

تقرر عُہدیداران

21- مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عہدیداران کا تقرر مندرجہ ذیل دو میں سے ایک طریق پر ہوگا۔

(الف) بذریعہ انتخاب

(ب) بذریعہ نامزدگی

عمومی قواعد تقرر عہدیداران

22- کسی عہدیدار کے انتخاب یا نامزدگی کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا:-

(الف) وہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔

(ب) راستباز اور دیانتدار ہو۔ نیز نظام سلسلہ اور مجلس کے نظام کا احترام کرنے والا ہو۔

(ج) (i) وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور مجلس انصاراللہ کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔

(ii) جو ناصر چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد عرصہ کا بقایا دار ہوگا، وہ مجلس انصاراللہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا۔

(iii) ایسا ناصر بھی انصاراللہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کا چھ ماہ سے زائد عرصہ کا اور چندہ جلسہ سالانہ کا ایک سال سے زائد) کا بقایا ہو۔

(iv) جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہو۔
(v) جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو تین سال پورے نہ ہوئے ہوں۔
(vi) جس کی وصیّت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔
(vii) جو کسی بھی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لایا ہو۔
ایسے افراد کے نام رقم کی واپسی و معافی کے بعد تین سال تک کسی عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکیں گے۔

(د) اگر کوئی شخص دوبارہ کسی تعزیر کی وجہ سے عہدہ سے ہٹایا گیا ہو تو پھر وہ کبھی بھی عہدیدار نہیں بن سکتا۔

(ھ) وہ اسلامی شعائر کی پابندی کرنے والا ہو یعنی داڑھی رکھے۔ استثنائی حالت میں صدر مجلس سے اجازت لینی ضروری ہوگی۔

23- تمام منتخب اور نامزد عہدیداران کے نام منظوری کے لئے صدر مجلس کو پیش کئے جائیں گے۔ صدر مجلس ملک کی مجلس عاملہ کے اراکین کو نامزد کر کے حضرت خلیفۃ المسیح سے ان کے تقرر کی منظوری لیں گے۔

24- انتخاب یا نامزدگی رڈ کئے جانے کی صورت میں اس مدت انتخاب یا نامزدگی کے لئے وہی نام دوبارہ پیش نہ کیا جا سکے گا۔

25- کوئی عہدہ دار ایک ہی عہدہ پر متواتر تین دفعہ سے زیادہ منتخب نہ ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر اور نائب صدر صف دوم کی صورت میں حضرت خلیفۃ المسیح اور باقی عہدیداروں کی صورت میں صدر مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنٰی قرار دے دیں۔

26- جب تک نئے انتخاب یا نامزدگی کی منظوری حاصل نہ ہو جائے موجودہ عہدیدار ہی اپنے عہدے پر کام کرتے رہیں گے۔

27- تمام انتخابات اعلانیہ ہوں گے۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے)

28- انتخابات میں اشارۃً یا کنایۃً پروپیگنڈہ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

29- جملہ انتخابی اجلاسوں کا کورم مجلس متعلقہ کے کل ارا کین کی تعداد کا $\frac{1}{2}$ ہو گا- اگر ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہو اور وہ اجلاس ملتوی کر دیا جائے تو دوسری بار بلانے جانے والے انتخابی اجلاس کا کورم کل ارا کین کی کل تعداد کا $\frac{1}{3}$ ہو گا-

30- کسی عہدہ دار کے بالا عہدہ پر منتخب یا نامزد ہونے کی صورت میں وہ ماتحت عہدہ پر فائز نہ رہ سکے گا- سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدے مستثنیٰ قرار دے دیں-

31- تمام انتخابات ماہ فتح / دسمبر کے آخر تک ہو جانے ضروری ہوں گے- سوائے اس کے کہ:

(الف) مرکز اس کے خلاف کوئی ہدایت دے-

(ب) صدر مجلس سے معین عرصہ کے لئے التوا کی اجازت حاصل کر لی جائے-

32- کوئی نام منظوری کے لئے صدر مجلس کو بھجواتے وقت انتخابی اجلاس کی پوری کارروائی یعنی تمام پیش کردہ نام، مجوز، مؤید اور حاصل کردہ ووٹ ساتھ بھجوانی ضروری ہوگی-

33- صف دوم کے جملہ عہدیداران (ماسوائے نائب صدر صف دوم) کی عمر چالیس اور پچاس کے درمیان ضروری ہوگی-

طریق و شرائط تقرر عہدیداران

صدر

34- صدر کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو گا- سوائے اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح کسی کو صدارت کے لئے نامزد فرماویں-

35- صدر مجلس کا انتخاب مجلس عاملہ ملک بوساطت مجلس شوریٰ کرے گی-

36- صدر کے انتخاب کے لئے پہلے مجالس مقامی سے نام منگوائے جائیں گے- مجلس عاملہ ملک کو یہ حق ہو گا کہ وہ اگر مناسب سمجھے تو حسب حالات ان میں سے کوئی نام حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے حذف کر دے- بقیہ نام انتخاب سے کم از کم ایک ماہ قبل مجلس عاملہ پاکستان کی طرف سے مجالس ماتحت کو بھجوا دیئے جائیں گے- مجالس اپنے ہاں اجلاس عام منعقد کر کے مجوزہ ناموں میں سے ایک نام صدر کے لئے کثرت رائے سے منتخب کریں گی اور اپنے

نمائندگان شوریٰ کو ہدایت کریں گی کہ وہ شوریٰ انصاراللہ میں انتخاب صدر کے موقعہ پر اُسی نام کے حق میں ووٹ دیں۔

37- ان جملہ افراد کے نام (جن کو مجلس شوریٰ میں انتخاب صدر کے لئے پیش کیا گیا ہو) مع حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں آخری فیصلہ اور منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

38- کوئی رکن متواتر تین بار سے زائد صدارت کے عہدہ کے لئے منتخب نہ ہو سکے گا سوائے اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

39- صدر مجلس کا انتخاب دو سال کے لئے ہو گا۔

40- پاکستان کے صدر مجلس کا انتخاب مجلس انصاراللہ ربوہ کے ارکین میں سے ہو گا۔ سوائے اس کے کہ کسی دوسری مجلس کا ممبر منتخب ہو اور منظوری سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کروائے کہ وہ بلا تاخیر اپنی رہائش ربوہ منتقل کر لے گا۔

نائب صدر صفِ دوم

41- نائب صدر صفِ دوم کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو گا۔

42- نائب صدر صف دوم کے انتخاب کا وہی طریق اور شرائط ہوں گی جو صدر مجلس کے انتخاب کے لئے ہیں۔

43- ضروری ہو گا کہ انتخاب کے وقت نائب صدر صفِ دوم کی عمر سنتالیس سال سے زائد نہ ہو۔

ارکین مجلس عاملہ پاکستان

44- صدر اور نائب صدر صف دوم کے سوا مجلس عاملہ پاکستان کے دیگر ارکین کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہو گا۔ صدر مجلس پاکستان کی مجلس عاملہ کے ارکین کو نامزد کر کے حضرت خلیفۃ المسیح سے ان کے تقرر کی منظوری لیں گے۔ یہ تقرر ایک سال کے لئے ہو گا۔

ناظم علاقہ/ضلع

45- ناظم علاقہ/ضلع کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا جو صدر مجلس کریں گے۔

46- ناظم علاقہ/ضلع کا تقرر ایک سال کے لئے ہوگا۔

اراکین مجلسِ عاملہ علاقہ/ضلع

47- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اراکین کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا۔

48- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اراکین کو ناظم علاقہ/ضلع نامزد کرے گا اور نامزد کردہ اراکین کے نام منظوری کے لئے صدر مجلس کی خدمت میں بھجوائے گا۔

49- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اراکین کی نامزدگی ایک سال کیلئے ہوگی۔

عہدیداران مقام

زعیم اعلیٰ/زعیم

50- زعیم اعلیٰ / زعیم کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ ماسوا زعیم اعلیٰ ربوہ جن کو صدر مجلس ہر سال نامزد کریں گے۔

51- زعیم اعلیٰ / زعیم کا انتخاب مرکز کی نگرانی میں ہوگا اور اس میں مقام کے جملہ اراکین مجلس حصہ لیں گے۔ منتخب شدہ نام آخری منظوری کے لئے صدر مجلس کو پیش کیا جائے گا۔

52- زعیم اعلیٰ / زعیم کا انتخاب دو سال کے لئے ہوگا۔

اراکین مجلس عاملہ مقام

53- مجلس عاملہ مقام کے اراکین کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا۔

54- مجلس عاملہ مقام کے اراکین کو زعیم اعلیٰ / زعیم نامزد کرے گا اور نامزد کردہ اراکین کے نام منظوری کے لئے صدر مجلس کی خدمت میں بھجوائے گا۔

55- مجلس عاملہ مقام کے اراکین کی نامزدگی دو سال کے لئے ہوگی ماسوا اراکین مجلس عاملہ ربوہ

جن کی نامزدگی ایک سال کے لئے ہوگی۔

عہدیداران حلقہ

زعیم حلقہ

56- زعیم حلقہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

57- زعیم حلقہ کا انتخاب زعیم اعلیٰ کی نگرانی میں ہوگا۔ جس میں حلقہ کے جملہ اراکین حسبِ قواعد حصہ لیں گے اور منتخب شدہ نام زعیم اعلیٰ کی وساطت سے آخری منظوری کے لئے صدرِ مجلس کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

58- زعیم حلقہ کا انتخاب دو سال کے لئے ہوگا۔

اراکین مجلس عاملہ حلقہ

59- مجلس عاملہ حلقہ کا تقرر بذریعہ نامزدگی ہوگا۔

60- مجلس عاملہ حلقہ کے اراکین کو زعیم حلقہ نامزد کریگا اور نامزد کردہ اراکین کے نام منظوری کے لئے زعیم اعلیٰ کی وساطت سے صدر مجلس کی خدمت میں بھجوائے گا۔

61- مجلس عاملہ حلقہ کے اراکین کی نامزدگی دو سال کے لئے ہوگی۔

مجلس شوریٰ

62- مجلس شوریٰ انصاراللہ کے لئے مجالس مقام اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کریں گی۔ لیکن زعیم اعلیٰ / زعیم مقام مجلس متعلقہ کے لئے مقرر کردہ تعداد میں شامل نہیں ہوں گے۔ اگر زعیم اعلیٰ / زعیم باجازت صدر مجلس شوریٰ میں شمولیت نہ کر رہے ہوں تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

63- مجلسِ شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب آئندہ سال کی مجلس شوریٰ تک کے لئے ہوگا۔

فرائض واختیارات مجالس

64- جملہ مجالس عاملہ انصاراللہ کا فرض ہوگا کہ وہ مقرر کردہ لائحہ عمل کے مطابق صدر مجلس مجلس عاملہ پاکستان اور دیگر عہدیداران کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں اور ان سے ہر طرح تعاون کریں۔

مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

65- مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کا ایک سالانہ اجتماع ہوگا۔ جس میں مجالس کے زیادہ سے زیادہ اراکین حسب قواعد شریک ہوں گے۔

66- مجلس عاملہ پاکستان کے اجلاس میں مجلس عاملہ پاکستان اپنے کام کی رپورٹ پیش کرے گی۔

67- دستوراساسی کے قواعد میں ترمیم، تبدیلی یا تنسیخ کا اختیار مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کو بوساطت مجلس شوریٰ انصاراللہ ہوگا۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہو گی۔

68- مجلس عاملہ پاکستان حسب قاعدہ نمبر 35، نمبر 36 صدر مجلس کا انتخاب کرے گی۔

مجلس شوریٰ انصاراللہ

69- مجلس شوریٰ انصاراللہ مجلس عاملہ پاکستان کی نمائندہ ہوگی۔

70- مجلسِ شوریٰ کا اجلاس سالانہ اجتماع کے موقع پر سال میں ایک بار منعقد ہوگا۔ تاہم صدر مجلس کی ہدایت پر حسب ضرورت ہنگامی اجلاس بلایا جاسکے گا۔

71- مجلس شوریٰ مرتب شدہ ایجنڈہ پر غور کرے گی اور اپنی سفارشات صدر مجلس کو پیش کرے گی۔

72- مجلس شوریٰ کا فیصلہ صدر مجلس کی منظوری کے بعد تمام مجالس کے لئے واجب التعمیل ہوگا۔ تاہم دستوراساسی میں کسی ترمیم، تنسیخ یا تبدیلی پر قاعدہ نمبر 67 حاوی ہوگا۔

73- مجلس شوریٰ کے فیصلوں کو دوبارہ مجلسِ شوریٰ میں پیش کئے بغیر تبدیل یا منسوخ نہیں کیا جا سکے گا۔

74- مجلس شوریٰ صدر مجلس کا انتخاب بمطابق قواعد نمبر 35، 36 اور 38 کرے گی۔

75- مجلس شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے اختیارات جزوی یا کلی طور پر کسی سب کمیٹی یا افراد کو عارضی طور پر تفویض کردے۔ایسی کمیٹیوں کی رپورٹ آخری منظوری کے لئے مجلس شوریٰ کے توسط سے۔یا براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح کے پاس پیش ہوگی۔

مجلسِ عاملہ علاقہ/ضلع

76- مناسب ہوگا کہ مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کا اجلاس سال میں کم از ایک بار منعقد ہو جس میں ناظم علاقہ/ضلع اور ماتحت مجالس کے زعماء اعلیٰ ، زعماء، نمائندگان شوریٰ انصاراللہ اور مجالس ماتحت کے دیگر عہدیداران کی شرکت ضروری ہوگی۔

77- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کے اجلاس میں ناظم علاقہ/ضلع اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گا۔

مجلس عاملہ مقام

78- مجلس عاملہ مقام کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا۔جس میں مقام کے اراکین شریک ہوں گے۔

79- مجلس عاملہ مقام کے اجلاس میں زعیم اعلیٰ/زعیم اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گا۔

مجلس عاملہ حلقہ

80- مجلس عاملہ حلقہ کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا جس میں حلقہ کے اراکین شریک ہوں گے۔

81- مجلس عاملہ حلقہ کے اجلاس میں زعیم حلقہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گا۔

مجلس عاملہ پاکستان

82- مجلس عاملہ پاکستان کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

83- مجلس عاملہ پاکستان دستور اساسی کی روشنی میں جملہ مجالس انصاراللہ کے لئے لائحہ عمل تیار کرے گی اور اس بات کی نگرانی کرے گی کہ مجالس اس پر پوری طرح کاربند ہیں۔

84- مجلس عاملہ پاکستان مجلس عامہ پاکستان کے اجلاس میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرے گی۔

85- مجلس عاملہ پاکستان مجلس انصاراللہ کا سالانہ بجٹ آمد وخرچ تیار کر کے مجلس شوریٰ انصاراللہ پاکستان میں بغرض منظوری پیش کرے گی۔

86- مجلس عاملہ پاکستان مجلس شوریٰ انصاراللہ کے لئے ماتحت مجالس سے تجاویز طلب کر کے ان پر غور کرے گی اور شوریٰ کے لئے ایجنڈا مرتب کرے گی۔

87- مجلس عاملہ پاکستان کو اختیار ہوگا کہ وہ ماتحت مجالس کے کسی بھی فیصلہ کو رد کر دے۔

88- مجلس عاملہ پاکستان کو اختیار ہوگا کہ وہ ماتحت مجالس کے کسی عہدہ دار کو معطل یا برطرف کر دے۔

89- مجلس عاملہ پاکستان ذرائع اصلاح کی تفاصیل طے کرے گی۔

90- مجلس عاملہ پاکستان ماتحت مجالس میں سے کسی مجلس کو اس کے اختیارات سے ایک معین عرصہ کے لئے محروم کرسکتی ہے۔

91- مجلس عاملہ پاکستان کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں صدر مجلس کی اجازت سے مجلس شوریٰ کے فیصلوں کو دوبارہ مجلس شوریٰ میں پیش کئے بغیر تبدیل یا منسوخ کرنے کی سفارش حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کرے۔

92- مجلس عاملہ پاکستان دستور اساسی کی روشنی میں ضرورت کے مطابق ذیلی قواعد (بائی لاز) بنانے کی مجاز ہوگی جن کا نفاذ صدر مجلس کی منظوری کے بعد ہوگا۔

93- صدر اور نائب صدر اول کی مرکز سے عدم موجودگی کی صورت میں اگر وہ اپنا قائمقام مقرر نہ کر گئے ہوں تو مجلس عاملہ پاکستان اپنے میں سے کسی کو عارضی طور پر قائمقام نائب صدر اول مقرر کرے گی۔

مجلس عاملہ علاقہ/ضلع

94- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کا اجلاس تین ماہ میں کم از کم ایک بار منعقد ہوگا۔ جس کا کورم 1/3 ہو

گا۔

95- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کو اپنے محدود دائرے میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اس کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلس عاملہ پاکستان کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔ (سوائے قاعدہ نمبر 90 کے جو مجلس عاملہ پاکستان کے لئے مخصوص ہے)

96- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنی مجالس کے لئے لائحہ عمل مرتب کرے گی۔

97- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ صدر مجلس کی خدمت میں ماتحت مجالس کے کسی عہدیدار کو معطل یا برطرف کرنے کی سفارش کرے۔

98- مجلس عاملہ علاقہ/ضلع، مجلس عاملہ پاکستان کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔

مجلس عاملہ مقام

99- مجلس عاملہ مقام کا اجلاس ہر ماہ کم از کم دو بار منعقد ہوگا جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہوگا۔

100- مجلس عاملہ مقام کو اپنے محدود دائرے میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اس کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلس عاملہ پاکستان کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔ (سوائے قاعدہ نمبر 90 کے جو مجلس عاملہ پاکستان کے لئے مخصوص ہے)

101- مجلس عاملہ مقام مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنی مجلس یا مجالس کے لئے لائحہ عمل مرتب کرے گی۔

102- مجلس عاملہ مقام کو اختیار ہوگا کہ وہ صدر مجلس کی خدمت میں اپنی مجلس یا ماتحت مجالس کے کسی عہدیدار کو معطل یا برطرف کرنے کی سفارش کرے۔

103- مجلس عاملہ مقام، مجلس عاملہ پاکستان/ علاقہ/ضلع کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔

مجلس عاملہ حلقہ

104 - مجلس عاملہ حلقہ کا اجلاس ہر ماہ کم از کم دو بار منعقد ہو گا جس کا کورم $\frac{1}{3}$ ہو گا۔

105 - مجلس عاملہ حلقہ کو اپنے محدود دائرے میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور اس کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلس عاملہ پاکستان کے اپنے وسیع دائرہ میں ہیں (سوائے قاعدہ نمبر 90 کے جو مجلس عاملہ پاکستان کے لئے مخصوص ہے)

106 - مجلس عاملہ حلقہ، مرکزی لائحہ عمل کی روشنی میں اپنی مجلس کے لئے لائحہ عمل مرتب کرے گی۔

107 - مجلس عاملہ حلقہ کو اختیار ہو گا کہ وہ صدر مجلس کی خدمت میں اپنے کسی عہدیدار کو معطل یا برطرف کرنے کی سفارش کرے۔ یہ سفارش زعیم اعلیٰ کی وساطت سے کی جائے گی۔

108 - مجلس عاملہ حلقہ، مجلس عاملہ پاکستان/ علاقہ/ ضلع/ مقام کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہو گی۔

109 - جملہ مجالس عاملہ انصار اللہ اپنے اپنے دائرہ عمل میں اخراجات کی منظوری دینے کی ذمہ دار ہوں گی۔

فرائض و اختیارات عہدیداران

صدر

110 - صدر مجلس انصار اللہ کے جملہ امور کا نگران ہو گا۔

111 - مجلس انصار اللہ کے لائحہ عمل کو کامیابی سے بروئے کار لانے کی ذمہ داری صدر پر ہو گی۔

112 - صدر، مجلس عاملہ پاکستان کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔ صدر کی عدم موجودگی میں نائب صدر اول یہ فرض ادا کرے گا۔

113 - صدر اپنا قائمقام مقرر کر سکتا ہے۔

114 - ماتحت مجالس کے جملہ عہدیداران کے انتخاب یا نامزدگی کی منظوری صدر مجلس کے اختیارات میں ہو گی۔ انتخاب یا نامزدگی رد کئے جانے کی صورت میں متعلقہ مجلس یا عہدیدار

دوبارہ انتخاب/نامزدگی کر کے صدر مجلس کو منظوری کے لئے پیش کریں گے۔

115 - صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ بغیر وجہ بتائے کسی عہدیدار کے تقرر کو نامنظور کردیں۔ نامنظور شدہ رکن 2 سال کے لئے دوبارہ منتخب یا نامزد نہیں ہو سکے گا۔

116 - صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں حضرت خلیفۃ المسیح سے اجازت حاصل کر کے کسی مجلس یا عہدیدار کو ایک معین عرصہ کے لئے حق انتخاب یا نامزدگی سے محروم کر کے متعلقہ عہدیداران کو خود نامزد کردیں اسی طرح خصوصی حالات میں وہ کسی مجلس کے ختم کئے جانے کی سفارش حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کردیں۔

117 - مجلس انصار اللہ کے جملہ قواعد وضوابط اور دستور اساسی کے کسی بھی قاعدہ کی توضیح وتشریح کا آخری فیصلہ صدر مجلس کے اختیار میں ہوگا۔

118 - مجلس کی امانت سے رقوم کی برآمدگی صدر یا نائب صدر اول کے دستخطوں سے ہوگی۔ جس پر قائد مال کے دستخط بھی ہوں گے۔

119 - صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی ماتحت عہدہ دار یا رکن کی کسی غفلت یا کوتاہی پر اس کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرے۔ اس صورت میں متعلقہ مجلس کے متعلقہ رکن یا اراکین پر اس کی تعمیل واجب ہوگی۔

120 - صدر مجلس کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی معاملہ کے متعلق کسی مجلس کی کثرت رائے کے فیصلہ کو رد کردے۔ مجلس عاملہ پاکستان کا فیصلہ رد کئے جانے کی صورت میں انہیں اس معاملہ کی آخری منظوری حضرت خلیفۃ المسیح سے حاصل کرنی ہوگی۔

121 - صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ہنگامی ضرورتوں میں ماتحت مجالس کو اراکین سے معین رقوم بطور ہنگامی چندہ جمع کرنے کی اجازت دے۔ مگر یہ اجازت اس امر سے مشروط ہوگی کہ صدر مجلس خود ہنگامی ضروریات پوری کرنے کی خاطر معین اپیل کی خلیفہ وقت سے پہلے اجازت لے چکا ہو اور صدر مجلس کی جاری کردہ اجازت خلیفہ وقت کی طرف سے دی گئی کل اجازت کی حد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

122 - صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ استطاعت نہ رکھنے والے اراکین مجلس کو متعلقہ عہدیدار کی

سفارش پر چندہ معاف یا کم کردیں۔

123 - صدرمجلس کے فیصلہ کے خلاف کوئی اپیل نہیں کی جا سکتی لیکن یہ معاملہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بغرض اطلاع پیش کیا جا سکتا ہے۔

124 - صدرمجلس ہر ماہ اپنی کارکردگی کی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کریں گے۔

125 - صدرمجلس کو کسی ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔

نائب صدر اوّل

126 - نائب صدر اوّل کے فرائض و اختیارات، صدر کی طرف سے تفویض کردہ فرائض و اختیارات کی حد تک ہوں گے۔

127 - صدر کی رخصت کے دوران یا صدر کی موجودگی میں اس کی ہدایات اور عمومی نگرانی میں صدر کے جملہ اختیارات نائب صدر اوّل کو حاصل ہوں گے اور وہی صدر کے فرائض سرانجام دے گا۔

128 - نائب صدر اوّل قائمقام صدر ہونے کی صورت میں صدر کے جاری کردہ احکام کو منسوخ یا تبدیل نہیں کر سکے گا۔

نائب صدر صف دوم

129 - نائب صدر صف دوم صدر کی عمومی نگرانی میں صف دوم کے انصار کی تنظیم کرے گا اور اس امر کی کوشش کرے گا کہ صف دوم کے انصار مجلس کے عمومی لائحہ عمل پر پوری طرح کاربند ہوں۔

130 - نائب صدر صف دوم صف دوم کے انصار کو سائیکل رکھنے اور سائیکل چلانے کی ترغیب دے گا۔

131 - نائب صدر صف دوم، صف دوم کے انصار کو سائیکل سفر برائے ملاپ و خدمت خلق کی سکیم میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔

132- نائب صدر صف دوم اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو پیش کرے گا۔

نائب صدران

133 - نائب صدران کے فرائض و اختیارات صدر مجلس کی طرف سے تفویض کردہ فرائض و

اختیارات کی حد تک ہوں گے۔

قائد عمومی

134 - قائد عمومی مرکزی دفتر کا انچارج ہوگا۔

135 - قائد عمومی اس امر کا خیال رکھے گا کہ صدر کی ہدایات پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں نیز اس بارہ میں مناسب یاددہانی کرائے گا۔

136 - قائد عمومی مجلس عاملہ پاکستان کی کارروائی کا ریکارڈ رکھے گا اور اس سے مجالس متعلقہ کے اراکین کو مطلع کرے گا۔

137 - دفتر مرکزیہ کے بلوں پر قائد عمومی کے دستخط ہوں گے۔

138 - قائد عمومی مجلس کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کرے گا اور زیادہ سے زیادہ مقامات پر مجلس انصاراللہ کی تنظیم کرے گا۔

قائد تعلیم

139 - قائد تعلیم مجلس انصاراللہ کے اراکین میں اسلامی تعلیم کی ترویج و اشاعت کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

140 - قائد تعلیم ناخواندہ افراد کی تعلیم کا انتظام کرے گا۔

قائد تربیت

141 - قائد تربیت انصاراللہ کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے گا۔

قائد مال

142 - قائد مال جملہ مجالس سے سالانہ بجٹ تشخیص کرائے گا اور بجٹ کے مطابق چندہ وصول کرنے کا اہتمام کرے گا۔

143 - قائد مال مجلس کی امانت سے اپنے اور صدر یا نائب صدر اوّل کے دستخطوں سے رقوم برآمد کرے گا۔

144- قائد مال جملہ مجالس سے اپنے شعبہ کے متعلق خط و کتابت کرے گا۔

145 - قائد مال نادہندارا کین مجلس کے نام صدر مجلس کو پیش کرے گا اور صدر کی ہدایات پر مناسب کارروائی عمل میں لائے گا-

146 - قائد مال مجلس انصاراللہ کا سالانہ بجٹ مجوزہ مجلس عاملہ پاکستان بغرض منظوری شوریٰ میں پیش کرے گا-

147 - قائد مال مجلس عاملہ پاکستان کے سامنے ہر ماہ آمد وخرچ کا گوشوارہ پیش کرے گا-

قائد ایثار

148 - قائد ایثار عام خلق اللہ کی ہمدردی، خدمت اور بہبود کے پروگرام ترتیب دے کر مجالس کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تحریک کرے گا-

قائد اصلاح وارشاد

149 - قائد اصلاح وارشاد انصار کو عملی طور پر دعوت الی اللہ کے لئے تیار کرے گا-

150 - قائد اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ کی سکیم بنا کر مجالس میں جملہ وسائل بروئے کار لانے کی تحریک کرے گا-

قائد ذہانت وصحت جسمانی

151 - قائد ذہانت وصحت جسمانی انصار کی ذہنی وجسمانی صحت برقرار رکھنے کے لئے مناسب پروگرام تجویز کرے گا-

قائد وقفِ جدید

152 - قائد وقفِ جدید اراکین مجلس انصاراللہ کو وقفِ جدید کے مالی جہاد اور دیگر تحریکات میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا-

قائد تحریکِ جدید

153 - قائد تحریک جدید اراکین مجلس انصاراللہ کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کی

کوشش کرے گا-اور جملہ مطالبات تحریک جدید سے روشناس کروائے گا-

قائد تجنید

154 - قائد تجنید اس امر کا اہتمام کرے گا کہ انصاراللہ کی عمر کو پہنچنے والا ہر احمدی تجنید میں شامل ہو-

155 - قائد تجنید تجنید کا ریکارڈ مکمل کروائے گا اور مجالس میں سائقین کا نظام قائم کرائے گا-

قائد اشاعت

156 - قائد اشاعت ماہنامہ انصاراللہ کی اشاعت بڑھانے اور اس کے لئے مضامین لکھنے کی تحریک کرے گا-

157 - قائد اشاعت حسبِ ضرورت اہم مطبوعات اور لٹریچر شائع کروا کر مجالس کو مہیا کرے گا-

قائد تعلیم القرآن

158 - قائد تعلیم القرآن قرآن کریم ناظرہ صحتِ تلفظ کے ساتھ سیکھنے اور سکھانے کی تحریک کرے گا نیز اس سلسلہ میں کلاسز تعلیم القرآن کا اہتمام کرائے گا-

159 - قائد تعلیم القرآن ''وقفِ عارضی'' کی تحریک کرے گا-

قائد تربیت نومبائعین

160 - قائد تربیت نومبائعین نومبائعین سے مضبوط روابط قائم کرنے اور انہیں نظام جماعت کا فعّال حصہ بنانے کے لئے کوشاں رہے گا-

161 - قائد تربیت نومبائعین انصار کی عمر کے نومبائعین کو مجلس کی تجنید اور پورے نظام میں شامل کرانے کی سعی کرے گا-

آڈیٹر

162 - آڈیٹر جملہ اضلاع اور مجالس میں آڈیٹر مقرر کروائے گا اور ان کے ذریعے حسابات کی پڑتال کا انتظام کرے گا-

163 - جملہ قائدین اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو پیش کریں گے-

164- جملہ اراکین عاملہ صدر مجلس کی ہدایت کے مطابق تمام مجالس انصاراللہ سے رابطہ و خط و کتابت کریں گے۔

ناظم علاقہ/ضلع

165 - ناظم علاقہ/ضلع اپنے علاقہ/ضلع کی مجالس کے جملہ امور کا نگران ہوگا اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانا اس کا فرض ہوگا-

166 - ناظم علاقہ/ضلع اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا-

167 - ہنگامی ضرورت پڑنے پر ناظم علاقہ/ضلع اپنی ذمہ داری پر اخراجات کی منظوری دے سکے گا- جنہیں توثیق کے لئے مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا-

168 - ناظم علاقہ/ضلع اپنی مجلس عاملہ کی اکثریت کی رائے کو بغیر وجہ بتائے رڈ کرنے کا اختیار رکھتا ہے-لیکن اگر مجلس عاملہ مطالبہ کرے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اس کی اطلاع صدر مجلس کو دینی ضروری ہوگی-

169 - ناظم علاقہ/ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدیداروں کو معطل کر دے-مگر اسے فیصلے کے لئے اس کی رپورٹ فوری طور پر صدر مجلس کو کرنی ہوگی-جس کی مدت پندرہ روز سے تجاوز نہیں کریگی-

170 - ناظم علاقہ/ضلع عارضی طور پر اپنا یا کسی اور ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کرسکتا ہے-لیکن اس کی اطلاع فوری طور پر صدر مجلس کو بھجوانی ضروری ہوگی-

171 - ناظم علاقہ/ضلع کو اپنے کسی ماتحت رکن کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرنے کا اختیار ہوگا-

172 - ناظم علاقہ/ضلع اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو ارسال کرے گا-

زعیم اعلیٰ

173 - زعیم اعلیٰ اپنے حلقوں کی جملہ مجالس کا نگران ہوگا اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانا اس کا فرض ہوگا-

174 - زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا-

175 - ہنگامی ضرورت پڑنے پر زعیم اعلیٰ اپنی ذمہ داری پر اخراجات کی منظوری دے سکے گا جنہیں توثیق کے لئے مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا۔

176 - زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کی اکثریت کی رائے کو بغیر وجہ بتائے رڈ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔لیکن اگر مجلس عاملہ مطالبہ کرے تو ایک ہفتہ کے اندر اس کی اطلاع صدر مجلس کو دینی ضروری ہوگی ۔

177 - زعیم اعلیٰ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدیداران کو معطل کر دے مگر اسے فیصلے کے لئے اس کی رپورٹ فوری طور پر صدر مجلس کو کرنی ضروری ہوگی جس کی مدت پندرہ یوم سے تجاوز نہیں کرے گی ۔

178 - زعیم اعلیٰ عارضی طور پر اپنا یا کسی اور ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کر سکتا ہے لیکن اس کی اطلاع فوری طور پر صدر مجلس کو بھجوانی ہوگی ۔

179 - زعیم اعلیٰ کو اپنے کسی ماتحت رکن کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرنے کا اختیار ہوگا ۔

180 - زعیم اعلیٰ اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو ارسال کرے گا۔

زعیم مقام/حلقہ

181 - زعیم مقام/حلقہ اپنی مجلس کے جملہ امور کا ذمہ دار ہوگا اور مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانا اس کا فرض ہوگا ۔

182 - زعیم مقام/حلقہ اپنی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

183 - ہنگامی ضرورت پڑنے پر زعیم مقام/حلقہ اپنی ذمہ داری پر اخراجات کی منظوری دے سکے گا ۔ جنہیں توثیق کے لئے مجلس عاملہ کے اگلے اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہوگا ۔

184 - زعیم مقام/حلقہ اپنی مجلس عاملہ کی اکثریت کی رائے کو بغیر وجہ بتائے رڈ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔لیکن اگر مجلس عاملہ مطالبہ کرے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اس کی اطلاع صدر مجلس کو دینی ضروری ہوگی۔حلقہ کی صورت میں یہ اطلاع زعیم اعلیٰ کو دی جائے گی ۔

185 - زعیم مقام/حلقہ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدیداروں کو معطل کر دے۔مگر اسے فیصلے کے لئے اس کی رپورٹ فوری طور پر صدر مجلس کو کرنی ہوگی۔جس کی مدت پندرہ یوم سے

تجاوز نہیں کرے گی - حلقہ کی صورت میں ایسی اطلاع زعیم اعلیٰ کی وساطت سے بھجوائی جائے گی-

186 - زعیم مقام/حلقہ عارضی طور پر اپنا یا کسی ماتحت عہدیدار کا قائمقام مقرر کر سکتا ہے-لیکن اس کی اطلاع فوری طور پر صدر مجلس کو بھجوانی ہوگی - حلقہ کی صورت میں یہ اطلاع زعیم اعلیٰ کو دی جائے گی-

187 - زعیم مقام/حلقہ کو اپنے کسی ماتحت رکن کے لئے ذریعہ اصلاح تجویز کرنے کا اختیار ہوگا-

188 - زعیم مقام اپنی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ صدر مجلس کو ارسال کرے گا جب کہ زعیم حلقہ یہ رپورٹ زعیم اعلیٰ کو بھجوائے گا-

فرائض واختیارات دیگر عہدیداران

علاقہ،ضلع،مقام،حلقہ

189 - علاقہ-ضلع-مقام اور حلقہ کے دیگر عہدیداران کے فرائض واختیارات اپنے محدود دائرے میں وہی ہوں گے جو مرکز کے متعلقہ قائدین کے اپنے شعبوں کے ضمن میں وسیع دائرے میں ہیں-

اراکین کے فرائض

190 - حضرت خلیفۃ المسیح اوران کے مقرر کردہ عہدیداران کے احکام کی تعمیل کرنا-

191 - صدر مجلس، نائب صدر اوّل، نائب صدر صف دوم اور دیگر عہدیداران کے احکام کی تعمیل کرنا - (بصورت اختلاف تعمیل حکم کے بعد عہدیدار متعلقہ کی وساطت سے صدر مجلس سے وضاحت کروانے کا حق ہر رکن کو حاصل ہوگا -)

192 - مقرر کردہ شرح کے مطابق مجلس انصاراللہ کے چندوں کی ادائیگی کرنا - بصورت عدم استطاعت مرکز سے استثناء حاصل کرنا-

193 - مجلس انصاراللہ کے لائحہ عمل پر باقاعدگی سے عمل پیرا ہونا -

194 - اپنی غفلت اور کوتاہی پر معروف اور تجویز کردہ ذریعہ اصلاح کی تعمیل کرنا-

195 - دستور اساسی کے قواعد سے واقفیت اور ان کی تعمیل جملہ عہدیداران اور اراکین مجلس انصاراللہ

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے لازمی ہوگی۔

قواعد عامہ

196 - مجوزہ ذریعہ اصلاح کے خلاف بالا عہدیدار کے پاس بوساطت عہدیدار متعلقہ تین دن کے اندر اپیل ہو سکتی ہے۔ اپیل نہ کرنے کی صورت میں اس کی تعمیل تین دن کے اندر کرنی ہو گی۔

197 - اندرون ملک، ناظمین علاقہ، ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کی مرکزی اجتماع میں حاضری ضروری ہوگی۔ سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت لے لیں۔

198 - کسی عہدیدار کے پاس ایک سے زائد عہدے ہونے کی صورت میں رائے شماری کے وقت اس کا صرف ایک ہی ووٹ شمار ہوگا۔

199 - مجلس انصاراللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سال یکم صلح / جنوری سے شروع ہوگا۔

200 - مجلس انصاراللہ کے مستقل چندوں کی شرح مقرر کرنے کا اختیار مجلس شوریٰ انصاراللہ کو ہوگا۔ اسی طرح مجلس انصاراللہ کے وصول شدہ چندوں کے حصص کی تقسیم کا فیصلہ بھی مجلس شوریٰ انصاراللہ کرے گی۔ جس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح دیں گے۔

201 - ہر مجلس مقررہ شرح کے مطابق اپنے چندوں کا سالانہ بجٹ تیار کر کے مرکز کی معین کردہ تاریخ تک مرکز کو بھجوائے گی۔

202 - ہر مجلس دس انصار پر ایک سائق مقرر کرے گی جو انہیں بیدار رکھنے کی کوشش کرے گا۔

203- مجلس کے لازمی چندوں کے علاوہ کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامی چندہ صدر مجلس کی اجازت کے بغیر وصول نہیں کیا جا سکے گا۔ یہ امر لازمی ہوگا کہ مجلس انصاراللہ کے تمام قسم کے چندے صرف مرکز کی جاری کردہ رسید بکوں پر ہی وصول کئے جائیں گے۔ رسید دیئے بغیر کسی قسم کا کوئی چندہ وصول کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

204 - دستوراساسی کے قواعد میں ترمیم، تنسیخ یا تبدیلی کروانے کے لئے ضروری ہوگا کہ مجلسِ شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجویز میں وضاحت سے اس بات کا ذکر ہو کہ دستوراساسی کے فلاں قاعدہ میں ترمیم تنسیخ یا تبدیلی ہونی چاہئے۔

....